www.KitaboSunnat.com

اس کے بعد طوفانِ نوح کے وہ مراحل پیش آئے۔ جو کافی معروف و مشہور ہیں۔ بہرحال اس مختصر سے خاکے میں بہت سے باتیں ایسی ہیں جو اس وقت ہمارے اندر بھی ابھر رہی ہیں۔ اگر آپ لوگ ہوش میں نہ آئے اور ان کو کنٹرول نہ کیا تو پھر کون ہے جو اس قوم کو ان نتائج بد سے بچا سکے گا جو کارستانیوں کا قدرتی نتیجہ ہیں۔

مدینۂ منوّرہ

عبد الرحمٰن عاجزؔ

آنکھوں میں لیے حسرتِ دیدارِ مدینہ — مر جائے نہ یونہی کہیں بیمارِ مدینہ
نکلے گی یونہی حسرتِ دیدارِ مدینہ — آنکھیں ہوں مری روزنِ دیوارِ مدینہ
سرشار چلے جاتے ہیں سرشارِ مدینہ — آنکھوں میں لیے حسرتِ دیدارِ مدینہ
طیبہ سے اٹھیں جھوم مخمور گھٹائیں — اور جام بکف ہو گئے مے خوارِ مدینہ
بھر آتا ہے دل، درد سا اٹھتا ہے جگر میں — سنتا ہوں میں جس وقت بھی اذکارِ مدینہ
سینے سے لگا لوں اسے آنکھوں میں چھپا لوں — جس کے لبِ خنداں پہ ہو گفتارِ مدینہ
پھر وجد میں آ جاؤں میں جھوم اٹھے مرا دل — لا بادِ صبا لا کبھی اخبارِ مدینہ
دیتے ہیں دوائیں مجھے بیمار سمجھ کر — یہ کس کو خبر مجھ کو ہے آزارِ مدینہ
بسمل کی طرح پھر ہے تڑپنے کی تمنّا — پھر خواب میں آ جائے وہ دلدارِ مدینہ
ہے قربتِ محبوب پسِ مرگ بھی حاصل — اللہ رے خوش بختیٔ انصارِ مدینہ
ہم بھی ہوں کبھی تیری طرح بادیہ پیما — اے راہرو، اے راکبِ رہوارِ مدینہ

اس عاجزِ بے کس کو بھی ساتھ اپنے تو لے چل
محسن مرے، اے قافلہ سالارِ مدینہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ